**پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ کا یہ ترجمہ اس کے اصل متن بتاریخ 25 جون 2014 کے مطابق ہے**

# پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ/پراجیکٹ کے اعداد وشمار

پراجیکٹ ڈیٹا شیٹس (Project Data Sheet - PDS) میں پراجیکٹ یا پروگرام سے متعلق معلومات کا خلاصہ موجود ہے: چونکہ یہ ایک مسلسل جاری کام ہے اس لیے ابتدائی طور پر شاید کچھ معلومات اس میں شامل نہ ہوں مگر جیسے جیسے وہ معلومات حاصل ہوتی جائیں گی ان کو اس میں شامل کیا جاتا رہے گا۔ کچھ معلومات عارضی ہے۔

| | |
|---|---|
| **PDS کے اجرا کی تاریخ** | – |
| **PDS کی تازہ ترین تاریخ** | **8 May 14** |

| | |
|---|---|
| **پراجیکٹ کا نام** | توانائی کے شعبے کی دیرپا بحالی کا پروگرام /ذیلی پروگرام |
| **ملک** | پاکستان |
| **پراجیکٹ/پروگرام نمبر** | (47015-001) |
| **کیفیت/ صورت حال** | منظورشدہ |
| **جغرافیائی محل و وقوع/جگہ** | – |

کسی بھی ملکی پروگرام یا حکمت عملی تشکیل دینے۔ کسی پراجیکٹ کی مالی معاونت کرنے یا کسی عہدے یا حوالہ دینے سے ایشیائی ترقیاتی بینک کا کسی علاقے یا جغرافیائی حدود کی قانونی یا دیگر حیثیت کے بارے میں رائے قائم کرنامراد نہیں ہے۔

| | |
|---|---|
| **شعبے یا ذیلی شعبے کی درجہ بندی** | توانائی /توانائی کے شعبے کی ترقی اور اداروں کی بہتری |
| **بنیادی درجہ بندی** | کار کردگی میں بڑھوتی<br>معاشی ترقی<br>انتظامی امور<br>نجی شعبے مٰیں ترقی |
| **صنفی برابری کے زمرے** | کوئی نہیں |

## مالی معاونت

| **مالی معاونت کی قسم /طریقہ** | **منظورشدہ نمبر** | **امدادی ذرائع** | **منظورشدہ رقم [ہزار]** |
|---|---|---|---|
| قرض | 3126 | ایشیائی ترقیاتی فنڈ | 400,000 |
| – | – | دیگر | 3,600 |
| **میزان** | | | **US$ 403,600** |

## ■ حفظِ ماتقدم کے لیے درجہ بندیاں

تحفظ کی کیٹیگریوں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے مہربانی فرماکر یہ ویب سائٹ دیکھیں:
http://www.adb.org/site/safeguards/safeguard-categories

| | |
|---|---|
| **ماحولیات** | B |
| **غیر رضاکارانہ نوآباد کاری** | C |
| **مقامی لوگ** | C |

## ■ ماحولیاتی اور سماجی مسائل کا خلاصہ

**ماحولیاتی پہلو:- پورے پروگرام کے ماحولیاتی جائزے سے معلوم ہوا کہ حکومت جوکہ کم لاگت کے منصوبے بنانے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اس کے نتیجے میں مستقبل میں ماحولیات پر منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ مالی امداد کی شرائط میں یہ شاملٍ کہ مستقبل میں پیش آنے والے ممکنہ ماحولیاتی اثرات کی نشاندہی بھی کی جائے اور حفاظت کے لیے اُن کو صحیح طریقے سے چلایا بھی جائے**

**غیر رضاکارانہ آباد کاری**

اس میں کوئی نو آبادکاری شامل نہیں ھے۔

**مقامی آبادی**

**کوئی اثرات نہیں ۔**

## ■ اسٹیک ہولڈرز(متعلقہ افراد اور اداروں) سے ابلاغ، ان کی شراکت اور مشاورات

**پراجیکٹ کے ڈیزائن کے دوران**

سرکاری،غیرسرکاری اداروں، تجارتی تنظیموں اور مالی معاونت فراہم کرنے والی تنظیموں سے مشاورت کی گئی۔

**پراجیکٹ کے عملدرآمد کے دوران**

. سرکاری،غیرسرکاری اداروں، تجارتی تنظیموں اور مالی معاونت فراہم کرنے والی تنظیموں سے مشاورت کی گئی۔

## ■ بیان

مجوزہ پروگرام محدود مدت میں استحکام کے لیے اور آنے والے وقت میں توانائی کے پائیدار اور مستحکم شعبے کی تعمیر کے لیے مدد فراہم کرے گا۔

## پراجیکٹ کی دلیل اور ملکی/علاقائی حکمت عملی سے تعلق

مجوزہ پروگرام سنہ 2013ء کی حکومت پاکستان کی قومی توانائی پالیسی کی معاونت کرے گا تاکہ توانائی کے شعبے کو کم لاگت، قابل بھروسہ پائیدار اور محفوظ بنایا جاسکے جس سے ملکی معیشت پروان چڑھے۔ حکومت نے توانائی پالیسی کی منظوری دے دی تاکہ ملک میں موجود توانائی کے شدید بحران کو دور کیا جاسکے جس نے ملکی صنعت کو مفلوج کر رکھا ھےاور معاشرے میں بے چینی پھیلا رکھی ہے۔

حکومت نے عالمی ماالیاتی ادارے IMF سے ملنے والی مالی امداد ای ایف ایف (EFF ) کے تحت یہ منظور کیا کہ سالانہ ملکی بجٹ پر توانائی کے شعبے کے بوجھ کو اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے منفی اثرات کو کم کیا جائے گا۔حکوت نے عالمی مالیاتی ادارے IMF کے پہلے اور دوسرے جائزے کے لیے درکار ضروری شرائط پوری کی ہیں ۔ یہ پروگرام EFF( مالی سہولت)کے ساتھ مکمل ہم آہنگ ھے۔ماضی کے تجربات کی روشبی میں حکومت کو توانائی کے شعبے میں بہتری کے منصوبے کو یقیینی اور پائیدار بنانے کے لیے انکی مدد کی ضرورت ھے۔

مجوزہ پروگرام پانچ سالہ منصوبے کے تحت کام کرے گا جس میں ہر سال کے لیے جزوی پروگرام بھی ہوگا جو سالانہ مختض بجٹ سے مکمل مطابقت رکھے گا۔ طویل المدتی تعلق اس لیے ضروری ھے کیونکہ تمام ریفارمز کشیرالجہتی ہیں اور ان کے نتائج برآمد ہونے کے لیے کئی سال درکار ھیں۔

سال 2013 میں پاکستان کی اقتصادی ترقی میں نمایاں کمی واقع ہوئی جس کے نتیجے میں پانچ سالہ اوسط پیداواری شرح تین فیصد رہی جوکہ سات فیصد سالانہ پیداواری شرح کی حد سے کافی کم ھے جو کہ ملک میں کام کرنے والوں/لیبر میں کی نئی کھیپ کو کام میں لانے کےلیے ضروری ھے۔ توانائی کی شدید کمی کے باعث خام ملکی پیداوار کم ازکم دو فیصد سالانہ کی کمی واقع ہوئی ھے اور اس کے باعث بڑے پیمانے پرپیداوار میں کمی واقع ہوئی ھے جوکہ سال 2012 ء میں محض ٪ 1.2 فیصد بڑھی تھی اور سال 2013 ء میں ٪2.8 فیصد رہی۔

بجلی کی مسلسل فراہمی کے بغیر فیکٹریاں اور کارخانے اپنے حاصل شدہ آڈروں کی وقت پر ترسیل نہیں کر پائے اور ان کے معاہدے بھی منسوخ ہوئے ہیں ۔ ٹیکسٹائل کی درآمدات جو کل درآمدات کا پچاس فیصد ہیں سنہ 2012 ء سے ان میں محض معمولی اضافہ ہی پایا ھے۔ بجلی کی دستیابی میں مسلسل کمی سے کاروبار کے اعتماد کوبھی نقصان پہنچا ھے سال 2008 ء سے ںجی سرمایہ کاری میں٪ 7.5 کمی بھی واقع ہوئی ھے ۔توانائی کو شعبے میں حکومتی امداد کی مد خاصی زیادہ ھے جوکہ خام ملکی پیداوار کا ٪ 1.8 فیصد ھے جوکہ 3.8 بلین ڈالر بنتا ھے حالانکہ 2008 سے لے کر اب تک بجلی کے نرخوں میں ٪160 فیصد اضافہ کیا جاچکا ھے۔

یہ امدادی رقم اور ٹیکسوں کے حصول میں ناکامی درامل حکومت کی معاشی کمزوری کا سبب ھے۔ یہی ملکی مالی خسارہ جو خام ملکی پیداوار کا تقریباً آٹھ فیصد ھے حکومتی قرضے لینے اور ملکی قرضے کے بڑھتے ہوے حجم( جو سال2013ء میں خام ملکی قرضے کے پیداوار کے ٪ 2.7 فیصد کے برابر)کا باعث ھے ۔

مالیاتی ذمہ داری اور قرضے کی حدبندی ایکٹ سنہ 2005 ء کے تحت حکومت پرلازم ھے کہ وہ ملکی قرضے اور خام ملکی پیداوار کی نسبت کو 2013 ء کے مالی سال تک ٪60 فیصد تک لےآئے اور جولائی سنہ 2013 ء کے بعد ٪ 60 فیصد سے کم پر مستحکم رکھےمگر ملکی قرضے کا حجم 2013 ء کے مالی سال کے آخر تک خام ملکی پیداوار کا ٪ 62.7 فیصد تھا جس کی وجہ یہ تھی کہ اصل خسارہ تخمینے سے زیادہ تھا۔ حکومت یہ امید کررھی ھےکہ خام ملکی پیداوار اور مالی خسارے کی یہ نسبت 2014 ء کے مالی سال میں ٪ 61.4 فیصد ہوجائے گی اور سنہ 2015 ء کے مالی سال کے بعد اس کو ٪ 60 فیصد سے نیچے رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔

ٹیکس اورمالیاتی ڈھانچے میں بہتری کی مسلسل کوشش، جس کی طرف عالمی مالیاتی ادارہ زور دیتا ھے اور جس کےلیے ایشیائی ترقیاتی بینک مسلسل امداد دے رہا ہے کی بدولت معاشی استحکام ضرور آ ئے گا۔ سال2014 ء کی دوسری سہ ماہی تک مالیاتی کارکردگی نسبتاً بہتر رہی ہے اور امید ھے کہ سنہ 2014 ء کے آخر تک مزید معاشی مضبوطی ظاہرہوگی ۔

پاکستان کے توانائی کے شعبے میں سنہ 1992ء سے بہتری لانے کی کوشش کی جارھی ھے تاہم اس کی رفتار بہت سست رہی اور اس کے نتیجہ خیز اثرات ابھی تک مرتب نہیں ہوئے۔ واپڈا کو نو تقسیم کارکمپنیوں(DISCOs) ڈسکوز میں کارپوریٹس بنا کر ڈھالا گیا، چار ایندھن سے بجلی بنانے والی کمپنیاں جنکوز (GENCO) بنائی گئیں اور بجلی کی ترسیل اور فراہمی کے لیے ایک الگ کمپنی کو لائسنس دیا گیا اور خود واپڈا کو پانی سے بجلی بنانے کا مکمل اختیار حاصل ھے تاہم یہ تمام ادارے اور کمپنیاں تا حال واپڈا ہی کے تحت چل رہی ھیں۔ البتہ کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کی نج کاری ہو چکی ھے۔ بجلی بنانے کی نجی کمپنیاں جنہیں IPP (آزاد بجلی ساز)کہتے ہیں ملک میں ٪56 فیصد بجلی پیدا کررھی ھیں-NEPRA (نیشنل الیکڑک ہاور ریگولیٹری اتھارٹی) قیمتوں کا تعین کرتی ہے، لائسنس جاری کرتی ھے اور اس شعبے کو چلاتی ھے ملک کی دوتہائی آبادی کو گرڈ سٹیش سے بجلی کی ترسیل ممکن بنائی گئی ھے مگر بجلی کا استعمال ابھی تک محدود ھے اور 72 ٹیٹرا واٹ پر قائم ھے۔

## ترقیاتی اثرات

مستحکم توانائی کےشعبےکے زریعے معاشی ترقی کا سفر

## پراجیکٹ کے نتائج

| نتائج کی تفصیل | نتائج کے حصول کے لیے پیش رفت |
|---|---|
| قابل بھروسہ ، مستحکم اور کم لاگت کا توانائی نظام | نتائج کا حصول ممکن ہے<br>سرگرمیاں جاری ہیں |

## کوششوں اور عملدرآمد کی پیش رفت

| پراجیکٹ کی کوششوں کی تفصیل | عملدرآمد کی پیش رفت کی صورت حال (کوششیں، سرگرمیاں اور مسائل) |
|---|---|
| 1 قیمتوں اور امداد کا طریقہ کار/انتظام<br>i. قیمتوں کے بارے میں واضع پالیسی اور امدادی قیمت جوصرف کم آمدنی والے صارفین کے لیے ہوں گی۔<br>ii. پالیسی پر عمل درآمد نیپرا NEPRA رولز کے مطابق کیاجائے گا۔<br>iii. امتیازی پالیسی میں کمی اور قیمتوں کی منظوری اور ان کو لاگو کرنے میں تعطل دورکرنا۔<br>2 شعبے کی کارکردگی کو بڑھانا اور نجی شعبے کی اس میں شمولیت اور اس کی رسائی کو باسہولت بنانا۔ ضیاع کو روکنا اور بجلی کی ترسیل کی کمپنیوں کے محصولات کو بہتر بنانا۔<br>i. بجلی کے صارفین کی کارکردگی کو بھی بہتر بنانا اور بجلی کے ضیاع کو روکنا۔<br>ii. بجلی کی پیداوارکے لیے کم ازکم لاگت کی پلاننگ کرنا اور یہ یقینی بنانا کہ آئیندہ لگنے والے پلانٹس میں بھی یہی طریقہ کار استعمال کیاجائے گا<br>iii. گیس کی ترسیل کو مزید بڑھانا اور گیس کے بڑے صارفین سے گیس پیدا کرنے والے اداروں کا براہِ راست معاہدہ کرنےکے عمل کو ممکن بنانا۔<br>iv. سرکاری اداروں کی کارکردگی کو بہتر بنانا۔<br>v. سی پی پی کے تمام کاروباری امور کوایک باقاعدہ ادارے کی شکل دینا۔<br>3 توانائی کے شعبے میں شفافیت اور احتساب کو یقینی بنانا۔ | — |

| ترقیاتی مقاصد کی صورت حال | مادی تبدیلیا |
|---|---|
| – | – |

## کاروباری مواقع

| | |
|---|---|
| پہلی فہرست کی تاریخ | – |
| مشاورت کی سہولت<br>– | |
| حصول<br>– | |
| مشاورت اورحصول کے مواقع کے لیے دیکھیں:<br>http://www.adb.org/projects/47015-001/business-opportunities | |

## نظام الاوقات

| | |
|---|---|
| خیال اورتصور کی وضاحت | 7 Feb 14 |
| حقائق کی جانچ پڑتال | Feb 2014 to 14 Feb 2014 07 |
| انتظامیہ کی جائزہ میٹنگ | 10 Mar 14 |
| منظوری | 24 Apr 14 |
| آخری جائزہ مشن | – |

## سنگ میل

| منظوری نمبر | منظوری | دستخط | موثریت | اختتام | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | اولین | نظرثانی شدہ | اصل |
| Loan 3126 | 24 Apr 14 | 28 Apr 14 | 28 Apr 14 | 30 Jun 15 | – | – |

## استعمال

| تاریخ | منظوری نمبر | ایشیائی ترقیاتی بنک [ہزار ڈالر] | دیگر [ہزار ڈالر] | فیصد |
|---|---|---|---|---|
| معاہدہ کامجموعی ایوارڈ | | | | |
| 24 Jun 14 | Loan 3126 | 399,158 | 0 | %100.00 |
| رقم کی مجموعی ادائیگی | | | | |
| 24 Jun 14 | Loan 3126 | 399,158 | 0 | %100.00 |

## ■ معاہدہ جات کی صورت حال

معاہدہ جات کی اقسام کی مندرجہ ذیل درجہ بندی کی جاتی ہے ----- آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے، تحفظ کے اُمور، سماجی شعبہ ، مالیاتی ، معاشی اور دیگر۔ مندرجہ ذیل معیار کے مطابق معاہدہ جات کی ہر ایک قسم کی درجہ بندی کی جاتی ہے: (i) تسلی بخش ---- اس درجہ بندی میں تمام معاہدہ جات کی شرائط کی تعمیل کی جاتی ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک استثناء دینے کی اجازت ہوتی ہے، (ii) جزوی تسلی بخش ------ اس درجہ بندی میں زیادہ سے زیادہ دومعاہدوں کی شرائط کی تعمیل نہیں کی جاتی ہے،(iii) غیر تسلی بخش ---- اس درجہ بندی میں تین یا اس سے زائد معاہدوں کی شرائط کی تعمیل نہیں کی جاتی ہے۔ ابلاغ عامہ پالیسی2011 کے مطابق پراجیکٹ کے مالیاتی گوشواروں کے لیے معاہدہ کی درجہ بندی کا اطلاق صرف ان پراجیکٹس پر ہوتا ہے جن کی بات چیت کی دعوت 2 اپریل 2012 کے بعد دی گئی ہو۔

| منظوری نمبر | کیٹیگری | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | شعبہ جاتی | سماجی | مالی | معاشی | دیگر | تحفظ کے امور | پراجیکٹ کے مالیاتی گوشوارے |
| Loan 3126 | – | – | – | – | – | – | – |

## ■ رابطے اور تازہ ترین تفصیلات

| | |
|---|---|
| ایشیائی ترقیاتی بینک کا ذمہ دار افسر | **F. Cleo Kawawaki (fkawawaki@adb.org** ایف کلیو کاواواکی |
| ایشیائی ترقیاتی بینک کا ذمہ دار محکمہ | وسطی اور مغربی ایشیا شعبہ |
| ایشیائی ترقیاتی بینک کے ذمہ دار ڈویژن | توا نانی (ڈوژن سی ڈبلیو آر ڈی) |
| عملدرآمد کرنے والی ایجنسی | – |

## ■ رابطے

| | |
|---|---|
| پراجیکٹ کی ویب سائٹ | http://www.adb.org/projects/47015-001/main |
| پراجیکٹ کی دستاویزات کی فہرست | http://www.adb.org/projects/47015-001/documents |